بسم اللہ الرحمن الرحیم

جس بکرے کو کھانسی لگی ہو اس کی قربانی کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میں نے قربانی کے لیے ایک بکرا خریدا ہے، لیکن اسے کھانسی ہوگئی ہے، تاہم! اسے کھانے پینے میں کوئی تکلیف نہیں، وہ معمول کے مطابق کھاپی رہا ہے، اور کمزور بھی نہیں ہورہا، صرف کھانسی ہے۔ کیا اس بکرے کی قربانی درست ہوجائے گی؟

جواب

ایسا بکرا، جس کو صرف معمولی کھانسی ہے، جو اسے کھانے پینے سے مانع نہیں، اور اس کے علاوہ کوئی مانع قربانی عیب بھی نہیں پایا جاتا، اس کی قربانی جائز ہے، کیونکہ قربانی سے مانع وہ عیب ہوتا ہے، جو کسی عضو مقصود کی منفعت کو مکمل طور پر ختم کردے یا خوبصورتی کو کامل طور پر ختم کردے، اور جو عیب ایسا نہ ہو، تو اس کی قربانی جائز ہے، اور سوال میں مذکور کیفیت کے مطابق جو کھانسی ہے، وہ اس حد میں نہیں آتی کہ اس کی وجہ سے کسی عضو کی منفعت مکمل طور پر ختم ہوجائے، یا جمال مکمل طور پر ختم ہوجائے۔ فتاوی عالمگیری میں ہے "كل عيب يزيل المنفعة على الكمال أو الجمال على الكمال يمنع الأضحية وما لا يكون بهذه الصفة لا يمنع" ترجمہ: وہ عیب جو کسی عضو کی منفعت کو مکمل طور پر ختم کردے یا خوبصورتی کو کامل طور پر ختم کردے، وہ قربانی سے مانع ہوگا اور جو عیب ایسا نہ ہو، تو وہ قربانی سے بھی مانع نہیں ہوگا۔ (فتاوی عالمگیری، ج 5، ص 369، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5075

تاریخ اجراء: 19 ذوالحجۃ الحرام 1447ھ/05 جون 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net